7 اسٹیٹ بینک کے ذیلی ادارے

7.1 اسٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ سروسز کارپوریشن (ایس بی پی-بی ایس سی):

اسٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ سروسز کارپوریشن اسٹیٹ بینک کا کُلی طور پر ملکیتی ذیلی ادارہ اور اس کا عملی بازو ہے۔ کارپوریشن کو بنیادی طور پر وفاقی / صوبائی حکومتوں اور بینکوں کو بینکاری خدمات کی فراہمی، کرنسی کا انتظام، اسٹیٹ بینک کی جانب سے وضع کی گئی ترقیاتی مالیات اسکیموں کے ذریعے رسائی بڑھانے میں معاونت کے علاوہ پاکستان بھر میں اپنے 16 فیلڈ دفاتر کے ذریعے زرمبادلہ کے آپریشنز بجالانے اور زرِ مبادلہ سے متعلق تصفیے کی ذمہ داری تفویض کی گئی ہے۔ ان کے علاوہ ایس بی پی بی ایس سی خریداری، انجینئرنگ، طبّی خدمات اور بینک کی داخلی سیکورٹی کے شعبوں کی ہموار ادائیگی میں بھی ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ مالی سال 19ء کے دوران ایس بی پی بی ایس سی نے اپنے آپریشنل شعبوں میں بہتری جاری رکھنے کے لیے بعض اقدامات کیے۔ اے ڈی سیز کے ذریعے ٹیکسوں اور ڈیوٹیوں کی آن لائن وصولی، کرنسی کے انتظام کی حکمتِ عملی اور مالی شمولیت، زراعت، ایس ایم ای مالیات، وغیرہ کے شعبوں میں اسٹیٹ بینک کی پالیسیوں کا مسلسل نفاذ اور بیرونی تجارت سے متعلق رپورٹنگ کی دستاویزات کی خودکار تصدیق ان اقدامات میں شامل ہیں۔

7.1.1 حکومت کا بینکار

مالی سال 19ء کے دوران، ایس بی پی بی ایس سی نے 16 فیصد اضافے کے ساتھ حکومتی لین دین (ادائیگیوں / وصولیوں) کے تقریباً 9.4 ملین سودے کیے جبکہ مالی سال 18ء کے دوران 8.1 ملین سودے ہوئے تھے۔ مزید برآں، اس کے فیلڈ دفاتر اور نیشنل بینک کی برانچوں کے نیٹ ورک نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے لیے تقریباً 3868 ارب روپے اکٹھا کیے۔

آپریشنل سرگرمیوں کے علاوہ ایس بی پی بی ایس سی نے ٹیکس گزاران کو اے ڈی سیز کے ذریعے ٹیکس ادائیگی کے حوالے سے متعارف کروائے گئے نئے طریقہ کار سے مانوس کروانے کے لیے خصوصی کوششیں کیں۔ تمام مقامات پر نقد ادائیگیوں میں کمی کے لیے ایسی ہی خصوصی کوششیں کی گئیں۔

اسی طرح، اے جی پی آر اور اے جی ایس ادائیگیوں کی پروسیسنگ میں آن لائن کنیکٹوٹی وضع کرکے خودکاری پر عمل کیا جارہا ہے۔ تمام امور میں نقد ادائیگیوں میں کمی کے لیے بھی ایسی ہی مرکوز کوششیں کی گئیں۔ مزید برآں، پنشن کی مینوئل ادائیگیوں سے ڈائریکٹ کریڈٹ سسٹم میں تبدیلی کے لیے بھی کوششیں کی گئیں۔ انکم ٹیکس کی قابلِ واپسی رقوم کے دستی بلوں (مینوئل بلز) سے چیک کی جانب منتقلی کے لیے بھی ایس بی پی بی ایس سی کا اکاؤنٹس ڈپارٹمنٹ ایف بی آر کے ساتھ تعاون کررہا ہے تاکہ ان ادائیگیوں کی سیکورٹی بہتر ہوسکے۔

7.1.2 نظام ادائیگی میں معاونت

ملک میں مستعد اور محفوظ نظامِ ادائیگی کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایس بی پی بی ایس سی مختلف فریقوں اور بین الشعبہ آئی ٹی ارتباط (کنیکٹوٹی) کے مابین مشاورتی طریقے کے ذریعے کاروبار کی خودکاری پر توجہ مرکوز کررہا ہے۔ ایس بی پی بی ایس سی کے ساتھ ساتھ ہمارے بنیادی فریق یعنی حکومت، بینک، اور عوام کے مفاد میں اب اس نے دستی طریقہ کار (مینوئل پراسس) چھوڑ کر آئی ٹی اور کاروباری امور کی تشکیلِ نو (بزنس پراسس ری انجینئرنگ-بی پی آر) کو اپنانے کا منصوبہ بنایا ہے۔

7.1.3انتظامِ کرنسی

زیرِ جائزہ مدت کے دوران، ایس بی پی بی ایس سی نے اسٹیٹ بینک کے شعبۂ مالیات کے اشتراک سے علاقائی سطح پر کرنسی منیجمنٹ ہب کے قیام کے ذریعے کمرشل بینکوں میں انتظامِ کرنسی کی نگرانی کے لیے جامع پالیسی ہدایات / فریم ورک کو فعال کیا ہے۔ ان ہب نے مالی سال19ء کے دوران ملک بھر میں 226 نقدر قوم کی پراسیسنگ کے مراکز (سی پی سی)، 196 نقدر قوم کی فیڈنگ کی برانچوں (سی بی ایف)، 116 منسلک برانچوں، اور 406 خود مختار برانچوں کی جانچ پڑتال کی ہے تاکہ بینکوں سے اچھے معیار کے / مشین سے تصدیق شدہ کرنسی نوٹ جاری کیے جاسکیں۔

کرنسی کی خودکاری کی حکمتِ عملی (کرنسی آٹومیشن اسٹرے ٹجی) کے مرحلۂ دوم کے آغاز پر جنوری 2019ء میں چار عدد بینک نوٹ تلف کرنے کے نظام (بینک نوٹ ڈسٹرکشن سسٹم- بی ڈی ایس) کی خریداری کے معاہدے کیے گئے اور توقع ہے کہ جون 2020ء تک یہ تمام نظام مکمل طور پر فعال ہو جائیں گے۔ فروری 2019ء میں خودکاری کی حکمتِ عملی کے مرحلۂ سوم کا رسمی آغاز کر دیا گیا تھا، جس کے تحت دسمبر 2021ء تک نو عدد بینک نوٹوں کی تیز رفتار پراسیسنگ اور تصدیق کے نظام (بی پی اے ایس) اور تین بی ڈی ایس خریدے / نصب کیے جائیں گے۔

عمومی طور پر پاکستان بھر میں اور بالخصوص عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے مواقع پر نئے کرنسی نوٹوں کی مانگ بہت زیادہ ہوتی ہے۔ گذشتہ برسوں کی طرح، ایس بی پی بی ایس سی نے عیدین کے مواقع پر عوام کے لیے نئے کرنسی نوٹوں کے حصول کے لیے ایس ایم ایس پر مبنی خدمت جاری رکھی۔ پریس ریلیزوں اور پرنٹ میڈیا کے ذریعے اس سہولت کا اعلان کیا گیا۔ رمضان 2019ء کے دوران کمرشل بینکوں کی 1700 سے زائد برانچوں اور ایس بی پی بی ایس سی کے 16 فیلڈ دفاتر کے ذریعے پاکستان کے 142 شہروں میں یہ سہولت پیش کی گئی۔ اس کاوش سے ایس بی پی بی ایس سی کو پاکستان بھر میں 3 ملین سے زائد شہریوں تک نئے کرنسی نوٹوں کی رسائی و دستیابی بڑھانے میں مدد ملی اور 2.6 ملین زیادہ صارفین سے اس سے استفادہ کیا جو مالی سال18ء کے مقابلے میں 18 فیصد زائد ہے۔

صارفین کی سہولت کے لیے کمرشل بینکوں سے انعامی رقوم کے دعووں کا ایک نیا طریقہ کار متعارف کروایا گیا، جس کے مطابق اب انعامی رقم کے دعوے دار کمرشل بینکوں کی مجاز برانچوں میں بھی اپنے دعوے جمع کرواسکتے ہیں۔ مزید برآں، ایس بی پی بی ایس سی نارتھ ناظم آباد میں الیکٹرانک کیو منیجمنٹ سسٹم (ای کیو ایم ایس) کے پائلٹ پروگرام کے کامیاب عمل درآمد کے بعد ایس بی پی بی ایس سی نے تمام فیلڈ دفاتر میں ای کیو ایم ایس کی تنصیب کے عمل کا آغاز کر دیا۔ اس پیش رفت سے توقع ہے کہ تمام دفاتر میں صارفی خدمت اور اس کی ادائیگی کے معیارات میں نمایاں بہتری آئے گی۔

7.1.4مالی شمولیت

ترقیاتی مالیاتی اسکیموں کی رسائی بڑھانے میں آپریشنل معاونت کی فراہمی اور پاکستان بھر میں آگاہی سیشنز کے اہتمام کے ذریعے ایس بی پی بی ایس سی اسٹیٹ بینک کی مدد کرتا ہے۔ مالی سال19ء کے دوران 52 شراکتی مالی اداروں (پی ایف آئیز) کو مختص کیے گئے زرعی قرضوں کی تقسیم کے 1250 ارب روپے کے ہدف کی نگرانی میں ایس بی پی بی ایس سی کے شعبۂ ترقیاتی مالی معاونت (ڈی ایف ایس ڈی) نے اسٹیٹ بینک کے شعبۂ زرعی قرضہ و خرد مالکاری (اے سی اینڈ ایم ایف ڈی) کی معاونت کی۔ ڈی ایف ایس ڈی نے ایس بی پی بی ایس فیلڈ دفاتر میں زرعی مالکاری یونٹس (اے ایف یوز) سے تعاون کرتے ہوئے جولائی 2018ء تا مئی 2019ء کے دوران 451 سرگرمیوں کی نگرانی کی، جن میں 214 آگاہی پروگرام، استعدادکاری کے 66 سیشن، فوکس گروپس کی 76 میٹنگز، 35 جائزہ میٹنگز اور این ایف ایل پی کے تربیت کنندگان کے تربیتی سیشن اور 19 سیمینار / ورکشاپس اور زرعی مالکاری، خرد مالکاری، مکانات کاری اور انفرا اسٹرکچر، ایس ایم ای اور اسلامی بینکاری کے شعبوں میں دیگر سرگرمیاں شامل ہیں۔

مالی سال19کے دوران ڈی ایف ایس ڈی نے مالی شمولیت بڑھانے کے لیے اسٹیٹ بینک کے کلیدی اقدام کے طور پر قومی مالی خواندگی پروگرام کے اسٹریٹ تھیٹر کا آغاز کیا۔ مالی سال19ء کے دوران ایس بی پی بی ایس سی کے 16 فیلڈ دفاتر، 31 بینکوں اور متعدد شریک اداروں کے ذریعے ملک بھر میں اس پروگرام کا نفاذ کیا گیا جس کے تحت 89 پروگرام منعقد کیے گئے۔ مزید یہ کہ، ڈی ایف ایس ڈی نے بینکوں سے براہِ راست ڈیٹا حاصل کرنے اور اس طرح رپورٹنگ کے عمل کی مستعدی بڑھانے کے لیے شعبہ شماریات اور ڈیٹاویئر ہاؤس اور شعبۂ اطلاعی نظام (انفارمیشن سسٹم ڈپارٹمنٹ) کے اشتراک سے قومی مالی خواندگی پروگرام کے ڈیٹا کے حصول کا پورٹل قائم کرنے کے منصوبے کا آغاز کیا ہے۔

مزید برآں، ڈی ایف ایس ڈی نے ترقیاتی مالیات کے فروغ میں فنانشل ٹیکنالوجی (فِن ٹیک) کے کردار پر بھی تحقیق کا انعقاد کیا جس میں داخلی و خارجی فریقوں کے انٹرویوز اور ان اداروں کے لیے سفارشات کی تشکیل بھی شامل ہے۔ قومی مالی خواندگی پروگرام کے جائزے اور اصلاح کے لیے شعبے نے اسٹیٹ بینک کے شعبۂ تحقیق کی فراہم کردہ معلومات کی مدد سے ایک سروے وضع کرکے اس کا انعقاد کیا جو اس پروگرام کے حقیقی شرکا پر مرکوز تھا۔

مالی سال19ء کے دوران چھوٹے اور دیہی کاروباری اداروں کی قرضہ ضمانت اسکیم کے تحت 20 پی ایف آئیز کو گارنٹی کے اجرا کی مد میں مجموعی طور پر 7054 ملین روپے کے قرضے دیے گئے۔ مزید برآں 890 ملین روپے کی مجموعی اعانتی ادائیگی کے لیے پرائم منسٹر یوتھ بزنس لون اسکیم سے متعلق 12 بینکوں کے 66387 سودے کیے گئے۔ مختلف کریڈٹ گارنٹی اسکیموں اور مارک اپ کی اعانتی اسکیموں کے تحت 10.7 ارب روپے (تقریباً) کے قرضے دیے گئے۔

7.1.5 زرِمبادلہ کی کارروائیاں

جدید ترین ٹیکنالوجی کے استعمال سے خودکاری / پیپر لیس ماحول تخلیق کرنے کے تنظیمی مقصد کے تناظر میں مالی سال19ء کے دوران شعبۂ زرمبادلہ آپریشنز (ایف ای او ڈی) نے متعدد ترقیاتی اقدامات کیے تاکہ اس کے موجودہ آپریشنل پراسس میں مستعدی اور بہتری آسکے۔ ایس بی پی بی ایس سی میں ایف ای او ڈی وہ پہلا شعبہ تھا جس نے نالج منیجمنٹ پروگرام کے تحت خودکار کیس منیجمنٹ سسٹم کا نفاذ کیا۔ اس دوران ای ای-1 / ای ایف-1 گوشواروں کی تصدیق اور جانچ کا پراسس بھی خودکار بنایا گیا، نتیجتاً استعداد اور درستی میں اضافے کے علاوہ کارروائی کا اوسط وقت 19 دن سے گھٹ کر 8 دن سے بھی کم ہوگیا ہے۔ پاکستان کسٹم کے اشتراک سے الیکٹرانک ڈیٹا انٹرچینج کے قیام کے منصوبے پر بھی کام کیا جارہا ہے جو تجارتی لین دین کی مستحکم طور پر نگرانی میں شعبوں کے لیے مددگار ہوگا۔ مزید برآں، تمام فریقوں کے مجموعی نقطۂ نظر کے حصول اور مؤثر نگرانی کے لیے 'ڈیٹایونیورس' کے منصوبے پر بھی سرگرمی سے کام کیا گیا جس میں ویب بیسڈ ون کسٹم (وی بوک) کے ڈیٹا کا انضمام، بین الاقوامی لین دین کی رپورٹنگ کا نظام، برآمدات کے زائد المیعاد کیسوں کی اطلاع کا نظام، اور ایک پلیٹ فارم پر ٹی-24 شامل ہیں۔ اس مدت میں منصوبے کا مرحلۂ اول مکمل کرلیا گیا جس میں آئی ٹی آر ایس اور ٹی-24 کے ڈیٹا کا کامیابی سے انضمام کرلیا گیا۔

ایف ای او ڈی نے نادہندہ برآمدکنندگان، جنھوں نے مقررہ میعاد کے اندر برآمدی منافع واپس نہیں کیے تھے، کے خلاف فارن ایکسچینج ایجوڈیکیشن کورٹس میں 11261 شکایات جمع کروائیں۔ ایف ای اے کورٹس میں مؤثر وکالت و استغاثہ کے ذریعے مالی سال19ء کے دوران کُل 7456 کیسوں کا فیصلہ کیا گیا۔ ایف ای او ڈی نے فارن ایکسچینج ریگولیشن اپیلیٹ بورڈ میں 29 اپیلوں کا دفاع اور وکالت بھی کی۔

زرِمبادلہ کے داخلی و خارجی لین دین کی وسیع رینج کی ایم ایل اور ٹی ایف کے تناظر میں پڑتال کی گئی۔ مالی سال19ء کے دوران، ایف ای او ڈی نے کمرشل، نجی اور تجارت سے متعلق ترسیلاتِ زر کے 14056 سے زائد کیس نمٹائے۔ مزید برآں، ایف ای او ڈی کے افسران اور کمرشل بینکوں کے متعلقہ عملے کی مہارتوں میں اضافے کے لیے استعداد کاری کے مختلف پروگرام منعقد کیے گئے۔

7.1.6 زرِ مبادلہ کے زائد المیعاد کیسوں کا تصفیہ

مالی سال 19ء کے دوران ایجوڈیکیشن کورٹس نے ایف ای آر اے کی متعلقہ دفعات کے تحت نادہندہ برآمد کنندگان اور درآمد کنندگان کے حوالے سے شعبۂ زرِ مبادلہ آپریشنز کی جانب سے بھیجے گئے 7682 کیسوں کا فیصلہ کیا گیا جبکہ مالی سال 18ء میں 5857 کیس نمٹائے گئے تھے جن کے نتیجے میں بالترتیب 175 ملین ڈالر اور 133.7 ملین ڈالر واپس لیے گئے تھے۔

7.1.7 افرادی وسائل کا انتظام

پرانے ملازمین کے جلد ریٹائرمنٹ لینے، استعفوں، وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہونے والے خلا کو بخوبی پُر کرنے کے لیے مارکیٹ سے مطلوبہ اہلیت و تجربے کے حامل نوجوان گریجویٹس (کُل 182) کو منظور شدہ افرادی قوت کے منصوبے کے مطابق ساختہ بیرونی بھرتیوں کے ذریعے مختلف عہدوں پر ریگولر اور کانٹریکٹ زمروں میں ملازمت دی گئی۔

7.1.8 اسٹریٹجک اور کارپوریٹ امور

ایس بی پی بی ایس سی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور کمیٹیوں کے سیکریٹریٹ کے طور پر کام کرنا اسٹریٹجک اور کارپوریٹ افیئرز ڈپارٹمنٹ (ایس سی اے ڈی) کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ دورانِ سال ایس سی اے ڈی نے بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کی میٹنگز کے انعقاد کے لیے پیپر لیس ماحول اپنایا۔ شعبے نے ایس بی پی بی ایس سی کا سالانہ کارکردگی کا جائزہ (اے پی آر) بھی تیار کیا، جسے بورڈ کی جانب سے منظور کیا گیا اور جو ایس بی پی بی ایس سی کی کلیدی کامیابیوں اور مستقبل کے تناظر پر مشتمل ہے۔ شعبے نے تمام شعبوں اور ایس بی پی بی ایس سی کے فیلڈ دفاتر کے لیے سالانہ کاروباری منصوبہ بندی کی مشق کا آغاز کیا جس میں 400 سے زائد ترقیاتی اور آپریشنل منصوبوں کو انتظامیہ نے جائزے اور پڑتال کے بعد منظور کرلیا۔ ایس سی اے ڈی نے سال کے دوران پورے ادارے میں تقریباً 15000 واقعات کے تصفیے میں ٹی 24 بینکاری اور انتظامِ کرنسی سے مؤثر استفادے کے لیے ابتدائی سطح کی ہیلپ ڈیسک سپورٹ فراہم کی۔ ایس سی اے ڈی نے ایس بی پی بی ایس سی کی مختلف انتظامی کمیٹیوں، بشمول سربراہانِ شعبہ و چیف منیجر فورم، کو سیکریٹریل خدمات فراہم کیں۔

7.1.9 داخلی آڈٹ

ایس بی پی بی ایس سی کا شعبۂ داخلی آڈٹ (آئی اے ڈی) تنظیمی آپریشنز کے افادۂ قدر کے لیے خود مختار اور مبنی بر مقصد آڈٹ کو یقینی بناتا ہے۔ مالی سال 19ء کے دوران آئی اے ڈی نے جامع دائرۂ عمل کے 25 سالانہ آڈٹ کا انعقاد کیا۔ ملک بھر سے 16 فیلڈ دفاتر اور کراچی ہیڈ آفس کے 9 شعبے ان میں شامل ہیں۔

مالی سال 19ء کے دوران شعبہ داخلی آڈٹ (آئی اے ڈی) کی بنیادی توجہ اپنے آپریشنز میں مسلسل بہتری لانے اور ادارے کے متحرک ماحول کے اضافۂ قدر پر مرکوز رہی۔ آئی اے ڈی نے چار ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کیا، جو یہ ہیں: (1) ایس بی پی بی ایس سی کے لیے ٹیکنالوجی آڈٹ یونیورس، (2) آئی اے ڈی میں ڈیٹا اینالیٹکس کے مضمرات پر تعارفی خاکہ، (3) نگرانی اور خطرے کی درجہ بندی کے نظام (کنٹرول اینڈ رسک ریٹنگ سسٹم) کی ای آر ایم فریم ورک کے ساتھ مطابقت، اور (4) انٹرنل آڈٹ چارٹر پر نظر ثانی۔ یہ تمام منصوبے بروقت کامیابی سے مکمل کیے جاچکے ہیں۔ ٹیکنالوجی آڈٹ یونیورس کے منصوبے نے تمام فریقوں کی رضامندی سے وسط مدتی ٹیکنالوجی آڈٹ کے لیے راستہ ہموار کیا ہے۔ ڈیٹا اینالیٹکس پر تعارفی خاکے نے ابتدائی طور پر منتخب شعبوں میں "مسلسل آڈیٹنگ" اختیار کرنے کے طریقۂ کار کو اجاگر کیا۔ مزید برآں، آئی اے ڈی کے نگرانی اور خطرے کی درجہ بندی کے نظام (سی آر آر ایس) کی کاروبار کے انتظامِ خطر (ای آر ایم) فریم ورک کے ساتھ مطابقت آئی اے ڈی کا ایک اہم سنگِ میل ہے۔ توقع ہے کہ اس مطابقت سے عام خطرے کی درجہ بندی کے فریم ورک میں خطرات کی نشاندہی، جائزے اور درجہ بندی میں مدد ملے گی۔ ان تمام سرگرمیوں کے نتیجے میں داخلی کنٹرول کے ماحول میں بہتری آئی۔

7.1.10 عمومی خدمات

مالی سال19ء کے دوران شعبۂ عمومی خدمات (جی ایس ڈی) کی جانب سے 1560 ملین روپے سے زائد کی 126 خریداری کی سرگرمیاں انجام دی گئیں جن میں بنیادی طور پر آئی ٹی کے آلات، کیش ہینڈلنگ مشینیں، سیکورٹی سے متعلق آلات، مشاورت و خدمات شامل ہیں۔

جی ایس ڈی نے خریداری کے عمل میں مستعدی لانے کے لیے کوشش کی ہے۔ اس حوالے سے مختلف مقتضی (indenting) شعبوں اور جی ایس ڈی کے مابین فرق کے لیے کردار و ذمہ داریوں کے معیارات واضح کیے گئے۔ منیجمنٹ انفارمیشن سسٹمز کا طریقہ کار خریداری کے ہر مرحلے کے حوالے سے مقررہ میعاد کے نشانیے متعارف کرواتا ہے۔ جی ایس ڈی اور فیلڈ دفاتر کا کا خریداری کا مجموعی منصوبہ پی پی آر اے اور اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا گیا تھا۔ مالی سال 19ء کے دوران، طبی خدمات کے ڈویژن نے 30427 افراد کو خدمات فراہم کیں۔ مزید برآں، جی ایس ڈی نے اپنے پرنٹنگ پریس کے ذریعے قومی مالی خواندگی پروگرام پر کتابچے کی 281300 نقول نیز قومی مالی خواندگی پروگرام–نوجوان پر کتب کی 70000 کی طباعت میں مدد فراہم کی۔

شعبۂ انجینئرنگ کو اسٹیٹ بینک اور اس کے متعلقہ ذیلی اداروں کے جائے کار پر مسلسل معاونت، مرمت اور جدت کاری فراہم کرنے کی ذمہ داری تفویض کی گئی ہے۔ مالی سال 19ء کے دوران نمایاں کارناموں میں شامل ہیں: (الف) ایس بی پی بی ایس سی کوئٹہ میں رہائشی بلاک (برائے خاندان / غیر شادی شدہ افراد) کی تکمیل، (ب) انجینئرنگ ڈرائنگ ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن، اور (ج) بلند عمارات کے منصوبوں، جن پر عنقریب کام ہونے کا امکان ہے، کے لیے انٹرنیشنل فیڈریشن آف کنسلٹنگ انجینئرز کے حامل کانٹریکٹ منیجمنٹ مینوئل کی تیاری۔

آئی بی ایس ڈی نے اسٹیٹ بینک، ایس بی پی بی ایس سی اور نباف کے سیکورٹی اقدامات کی مضبوطی کے لیے کوششیں جاری رکھیں۔ مالی سال 19ء کے دوران ہیڈ آفس کراچی اور جنوبی خطے کے سیکورٹی افسران کے لیے ایک دوروزہ ان ہاؤس لیڈرشپ ڈویلپمنٹ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ مزید برآں، چاندماری (فائرنگ پریکٹس) کے علاوہ سیکورٹی افسران کی سے طبی استعداد کی جانچ بھی باقاعدگی سے کی گئی۔ شعبے نے جائے کار پر تربیت، فائر فائٹنگ کی داخلی مشقوں، اور میعادی نقلی / ڈیسک پر کی جانے والی تربیتوں کے ذریعے استعداد کاری پر توجہ مرکوز رکھی۔ مزید برآں، ممکنہ تحفظ و سلامتی کے خطرات سے نمٹنے کی آپریشنل آمادگی کو بڑھانے کے لیے شعبہ پولیس / رینجرز / شہری دفاع اور فائر بریگیڈ کے ساتھ اشتراک بڑھانے کی منصوبہ بندی کررہا ہے۔

7.2 قومی ادارہ برائے بینکاری و مالیات (نباف)

مالی سال 19ء میں نباف نے مرکزی بینکاری اور کمرشل بینکاری آپریشنز کے شعبے میں نئے اقدامات کرتے ہوئے اپنی تربیتی سرگرمیوں میں توسیع جاری رکھی۔ تربیتی افعال کی رسائی بڑھانے اور مالی صنعت کی ضروریات پوری کرنے کے لیے نباف نے مالی سال 19ء کے دوران صوبائی دارالخلافوں، یعنی لاہور، پشاور اور کوئٹہ میں تین نئے کیمپس شروع کیے۔ اسٹیٹ بینک کے وژن 2020ء سے ہم آہنگ ہو کر نباف نے پاکستان بھر میں ترجیحی شعبوں (خردمالکاری، ایس ایم ای، زراعت، اسلامی بینکاری اور مکانات کاری) میں تربیتوں میں اضافہ کیا۔ اسی طرح نباف نے قومی مالی خواندگی پروگرام کا آغاز کیا جس کا مقصد پانچ برس کے عرصے میں 1.6 ملین بچوں اور نوجوانوں کو مالی خواندگی پر تربیت فراہم کرنا ہے۔ خطے میں شریک تربیت کار کے طور پر کام کرنے کے لیے نباف نے مالی سال 19ء کے دوران اکاؤنٹنگ اینڈ آڈیٹنگ تنظیم برائے اسلامی مالی ادارے (اے اے او آئی ایف آئی) اور سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کے ساتھ ایک مفاہمتی یادداشت پر بھی دستخط کیے ہیں۔ تربیتوں کے حجم کے لحاظ سے نباف نے مالی سال 19ء کے دوران 424 پروگراموں کا انعقاد کیا جس کے نتیجے میں 32448 ایامِ کار کی تربیت دی گئی۔

7.2.1 تربیتی پروگرام برائے اسٹیٹ بینک

مالی سال 19ء کے دوران نباف نے سیکھنے کے 14238 ایامِ کار کے مساوی تربیتی پروگراموں کا انعقاد کیا۔ مالی سال 19ء کے دوران اسٹیٹ بینک افسران ٹریننگ اسکیم کے 22ویں بیچ پر مرکوز 23 ہفتوں سے زائد کی تربیت بھی ان میں شامل ہے۔ مزید برآں، مالی سال 19ء کے دوران اسٹیٹ بینک کے افسران کے لیے نباف نے 196 سے زائد دورانِ ملازمت تربیتی پروگراموں (6884 ایامِ کار) کا انعقاد کیا، تاکہ انھیں تازہ ترین پیش رفتوں سے لیس کیا جائے اور ان کی علمی اساس اور مہارتوں کو بہتر بنایا جاسکے۔ ان تربیتی پروگراموں میں ابلاغ اور باہمی مہارتوں، انتظامِ خطر، سائبر سیکورٹی، اے ایم ایل سی ایف ٹی، مبنی بر خطرہ نگرانی، وغیرہ جیسے متنوع شعبوں کا احاطہ کیا گیا۔ بالخصوص نباف نے اسٹیٹ کے سینئر افسران کے لیے تجرباتی تعلم کے ذریعے تشکیلِ قیادت کے حوالے سے تین 6 روزہ تربیتی پروگراموں کی پیش کش کی۔

7.2.2 ایس بی پی بی ایس سی کے لیے تربیتی پروگرام

مالی سال 19ء کے دوران نباف نے 53 سے زائد تربیتی پروگراموں کا انعقاد کیا جو 4235 تربیتی ایامِ کار کا احاطہ کرتے ہیں۔ ایس بی پی بی ایس سی کے نئے ملازمین کے لیے 5 ہفتوں پر مشتمل افسران کے تربیتی پروگرام ان میں شامل ہیں جو ایس بی پی بی ایس سی کے تقریباً تمام آپریشنل پہلوؤں کے ساتھ ساتھ پیداواری بہتری پر تربیتوں، جیسے ٹیم ورک، انتظامِ کار، ابلاغ اور پریزنٹیشن مہارتوں کا احاطہ کرتے ہیں۔ اسی طرح، مہارتوں کی ترقی کے لیے نباف کی جانب سے ایس بی پی بی ایس سی کے لیے پیش کیے گئے قلیل مدتی پروگراموں میں شامل ہیں: انتظامِ کرنسی، انتظامِ خطر، اختلافات کا حل، انتظامِ پروجیکٹ، سائبر سیکورٹی، بجٹ منصوبہ بندی و انتظام، پی پی آر اے قواعد کے تحت خریداری، ابلاغ اور عمومی مہارتیں وغیرہ۔ یہ پروگرام تربیتوں کے 1994 ایامِ کار پر مشتمل تھیں۔ نباف نے ایس بی پی بی ایس سی کے سینئر افسران کے لیے 11 روز کی مدت پر محیط انتظام و قیادت میں پیش رفت کے پروگرام (ایم ایل ڈی پی) کا انتظام کیا۔ یہ پروگرام ٹیم سازی، ابلاغ، ارتباط، انتظامِ افراد، فیصلہ سازی اور اختلافات کے حل وغیرہ جیسے عنوانات کا احاطہ کرتا ہے۔

7.2.3 بین الاقوامی تربیتی پروگرام

مالی سال 19ء میں نباف نے دو بین الاقوامی تربیتی پروگراموں اور سارک مالیات پر ایک سیمینار کا اہتمام کیا۔ بالخصوص دو بین الاقوامی تربیتی پروگراموں کا انعقاد اسٹیٹ بینک اور حکومتِ پاکستان کے شعبۂ اقتصادی امور کی اعانت سے پاکستان تکنیکی معاونت پروگرام کے تحت کیا گیا جبکہ سارک سیمینار کا انعقاد اسٹیٹ بینک کے اشتراک سے کیا گیا تھا۔

49ویں بین الاقوامی مرکزی بینکاری کورس میں آئیوری کوسٹ، ایتھوپیا، جارڈن، گیمبیا، جمہوریہ کرغزستان، سری لنکا، زمبابوے، افغانستان، نیپال، مالدیپ اور کمبوڈیا کے 25 درمیانی سطح کے غیر ملکی مندوبین شریک ہوئے۔ 46ویں بین الاقوامی کمرشل بینکاری کورس میں نو ممالک، بشمول آئیوری کوسٹ، گیمبیا، کمبوڈیا، الجیریا، مصر، زمبابوے، ماریشس، اور افغانستان کے 18 سینئر افسران اور اسٹیٹ بینک اور ملکی کمرشل بینکوں کے شرکا نے شرکت کی۔ ان پروگراموں کے شرکا نے پاکستان کی برآمدات پر مبنی صنعتوں کا بھی دورہ کیا اور فیصل آباد کے ایوانِ تجارت و صنعت کی کاروباری کمیونٹی سے ملاقات کی۔

"بین الاقوامی آڈٹ: ابھرتے ہوئے چیلنجز اور مرکزی بینکوں کے مؤثر طریق کار" پر سارک مالیات کے سیمینار میں سارک کے رکن ممالک بشمول افغانستان، بنگلہ دیش، بھوٹان، نیپال، سری لنکا، اور پاکستان، سے سینئر سطح کے 36 افسران نے شرکت کی۔ مزید برآں، پاکستان سے شعبۂ مالیات، ایس ای سی پی، اے جی پی کے افسران نے اپنے اداروں کی نمائندگی کی۔

7.2.4 کمرشل بینکوں کے لیے تربیتی پروگرام

نباف نے اسلامی بینکاری اور ترقیاتی مالیات کے حوالے سے کمرشل بینکوں کے لیے بھی جامع تربیتی پروگراموں کا اہتمام کیا۔

7.2.5 اسلامی بینکاری پر تربیتی پروگرام

مالی سال 19ء کے دوران نباف نے اسلامی بینکاری اور سرٹیفکیٹ کورس کے چار ادوار کا انعقاد کیا جس میں بینکاری صنعت سے تقریباً 88 شرکا اور کرغزستان سے 2 غیر ملکی شرکا نے شرکت کی۔ اس نے مالی سال 19ء کے دوران اسلامی بینکاری آپریشنز کی مبادیات پر 5 روزہ کورس کے 10 تربیتی پروگراموں کا انعقاد کیا۔ بینکوں، تعلیمی اداروں اور ایوانِ تجارت سے 297 افسران نے ان پروگراموں میں شرکت کی۔

7.2.6 خرد مالکاری پر تربیتی پروگرام

اقتصادی نمو اور غربت کے خاتمے کے لیے خرد مالکاری شعبے کی اہمیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے نباف نے اسٹیٹ بینک کے اشتراک سے پاکستان کے سات شہروں میں 5 روزہ مڈل منیجمنٹ ڈویلپمنٹ پروگرام کے 12 ادوار کا اہتمام کیا۔ ان پروگراموں میں خرد مالکاری بینکوں بشمول فِنکا، یو ایم ایف بی، خوشحالی بینک، این آر ایس پی اور دیگر خرد مالکاری بینکوں کے 339 افسران نے شرکت کی۔

7.2.7 مکاناتی مالکاری اور چھوٹے و درمیانے کاروباری اداروں کے حوالے سے تربیتی پروگرام

اسٹیٹ بینک کی معاونت سے مالی سال 19ء کے دوران نباف نے چھوٹے و درمیانی کاروباری اداروں کی مالکاری کے بارے میں 65 تربیتی پروگراموں کا انعقاد کیا، جن میں ایس ایم ایز کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کرنے والے 48 باقاعدہ پروگرام، نیز 8 مختلف شہروں میں 628 شرکا پر محیط ایس ایم ای بینکاری کے حوالے سے 8 آگاہی پروگرام شامل ہیں۔

7.2.8 تربیتی پروگرام برائے زرعی مالکاری

مالی سال 19ء کے دوران نباف نے زرعی مالکاری پر 26 تربیتی پروگرام منعقد کیے جن میں کمرشل بینکوں، تخصیصی بینکوں اور خرد مالکاری بینکوں سے 1027 افسران (2737 ایامِ کار کے مساوی) نے شرکت کی۔ زرعی متعلقہ فریقوں کے لیے پشاور، ملتان اور کوئٹہ میں منعقد کیے گئے 3 آگاہی پروگرام بھی ان میں شامل ہیں جن میں 165 افراد شریک ہوئے۔

7.2.9 دیگر فریقوں کے لیے تربیتی پروگرام

مالی سال 19ء کے دوران "فارن ٹریڈ سرٹیفکیٹ پروگرام" کے دو ادوار کا اہتمام کیا جس میں 53 افسران نے شرکت کی۔ ان پروگراموں میں غیر ملکی تجارت، اسٹیٹ بینک کے ضوابط اور فارن ایکسچینج مینوئل، بین الاقوامی کنونشن، برآمدات و درآمدات کی بعض اشکال و طریقہ کار، اسٹیٹ بینک کی نو مالکاری اسکیموں وغیرہ کے اہم پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا۔

7.3 ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن

7.3.1 مالی سال 19ء کے دوران اہم کردار و کامیابیاں

چھوٹے امانت کنندگان کے تحفظ اور مالی نظام کو تقویت دینے کے لیے اپنے قیام سے اب تک، ڈی پی سی نے اپنے دائرۂ کار میں رہتے ہوئے مختلف اقدامات کیے۔ ڈی پی سی نے امانتوں کے تحفظ کا طریقہ کار پر عمل درآمد کا آغاز کیا جو یکم جولائی 2018ء سے نافذ العمل ہے۔ تمام جدولی بینکوں کو امانتوں کے تحفظ کے طریقہ کار کا لازمی رُکن ادارہ قرار دیا گیا اور بینکوں نے مجوزہ پریمیم ادا کرنا شروع کر دیا۔ ڈی پی سی نے بینکوں سے حاصل ہونے والے پریمیم سے محفوظ سرمایہ کاریوں (حکومتی تمسکات / صکوک) میں سرمایہ کاری کا آغاز کر دیا ہے اور کسی بینک کی ناکامی کی صورت میں رقوم کا ایک ذخیرہ تیار کرے گا۔

جیسا کہ ڈی پی سی ایکٹ 2016ء کے سیکشن 7(3) کے تحت ضروری ہے، ڈی پی سی سرکلر نمبر 05 بتاریخ 05 نومبر 2018ء کے ذریعے اسلامی بینکاری اداروں کے لیے شریعت سے ہم آہنگ امانتوں کے تحفظ کا طریقہ کار فراہم کر دیا گیا ہے۔

فروری 2019ء میں ڈی پی سی کو عالمی انجمن برائے امانتی بیمہ کار (انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف ڈپازٹ انشوررز)، امانت کے بیمہ کاروں کا عالمی ادارہ جو رہنمائی اور عالمی تعاون کے فروغ سے امانتوں کے تحفظ کی مؤثریت اور تحفظ میں اضافے کا مقصد رکھتا ہے، کا رکن تسلیم کر لیا گیا ہے۔

امانت کنندگان کی آگاہی کے لیے ڈی پی سی اپنی تشکیل اور امانت کے تحفظ کی ڈھائی لاکھ روپے فی امانت کنندہ فی بینک کی حد کو قومی اخبارات کے ذریعے مشتہر کر چکا ہے۔ مزید برآں، ڈی پی سی تمام رکن بینکوں پر بھی زور دیتا ہے کہ وہ اپنے امانت کنندگان کو امانت کے تحفظ کے طریقہ کار سے آگاہ کرنے کے لیے ابلاغ کی ایک حکمتِ عملی تشکیل دیں۔

7.4 پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن

انتظامیہ پی ایس پی سی میں اصلاحات پر کاربند رہی تا کہ ان امور کو یقینی بنایا جاسکے کہ مارکیٹ کے بہترین طریقہ کار پر عمل کیا جاتا ہے اور کارپوریشن اسٹیٹ بینک کی جانب سے طے کیے گئے بلند معیارات برقرار رکھتی ہے۔ لہٰذا، اسٹیٹ بینک کے اہداف پورے کرنے کے لیے پی ایس پی سی کا نصب العین از سرِ نو وضع کیا گیا۔ مالی سال 19ء کے دوران انتظامیہ نے پراسس کی بہتری پر توجہ مرکوز کی جس کے لیے مشاورت کاروں کی ایک ٹیم کی خدمات حاصل کی گئیں تا کہ ورک لوڈ کا جائزہ لے کر غیر ضروری چیزوں کی نشاندہی کی جائے۔ اگلے برس پی ایس پی سی مشاورت کاروں کی رپورٹ کی روشنی میں اصلاحی اقدام کرنے اور تنظیم کی نوخاکہ بندی کا ارادہ رکھتا ہے۔ مزید برآں، بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے پیداواری گنجائش بڑھانے کے ضمن میں کچھ نئی مشینری بھی خریدی گئی ہے۔

مالی سال 19ء کے دوران پی ایس پی سی نے 3700 ملین نوٹوں کی تیاری کے نمایاں کارنامہ انجام دیا، جو گذشتہ برس کے مقابلے میں 7.4 فیصد زائد ہے۔ پی ایس پی سی ہر سال مسلسل بلند طلب کو پورا کر رہا ہے جو اسٹیٹ بینک کو اس کی کلین نوٹ پالیسی کے نفاذ اور زیرِ گردش خراب نوٹوں کی تبدیلی کا اہل بناتا ہے۔ حتمی پراڈکٹ کے عالمی معیارات سے ہم آہنگ رہنے کے لیے پی ایس پی سی ابتدائی طور پر بلند مالیت کے نوٹوں کے لیے مشین پر مبنی جانچ کے نظام کی جانب منتقل ہونے کا ارادہ رکھتا ہے۔ کارپوریشن نے کوالٹی کے معیارات کو یقینی بنانے کے لیے لین (lean) پرڈکشن کے اصولوں پر عمل درآمد اور بروقت احتیاطی درستگی انجام دینے کا بھی آغاز کیا ہے۔

پی ایس پی سی درج ذیل اسٹریٹجک اہداف کو اپنا کر ایس بی پی وژن 2020ء کے تحت کوششیں کر رہی ہے۔

7.4.1 بینک نوٹوں کا معیار، سیکورٹی، اور مقدار برقرار رکھنا

پاکستان جیسی نقدی پر مبنی معیشت میں جعل سازی پکڑنے کے لیے بینک نوٹوں کی سیکورٹی خصوصیات کے حوالے سے عوام اور کیش ہینڈلروں کو تعلیم دینا ضروری ہے۔ چنانچہ پی ایس پی سی نے معیار کو اپنے تنظیمی نصب العین کا ناگزیر جُز بنایا ہے۔ طباعتی اغلاط کو ختم کرنے کے لیے اس نے کوالٹی کنٹرول کے دائرۂ عمل کو وسیع کرنے، معیار کی پڑتال میں اضافے اور تیاری کے عمل میں ہر مقام پر معائنے کے دورانیے کو بڑھانے کے لیے متعدد منصوبے اپنائے ہیں۔ مالی سال 19ء کے دوران پی ایس پی سی نے 'کٹ پاک' (CUTPAK) کا شعبہ، جو مصنوعات کی کٹنگ اور پیکیجنگ کا ذمہ دار ہے، میں معیار کی پڑتالوں کی تعداد دوگنی کر دی۔

پی ایس پی سی اسٹیٹ بینک کے ساتھ قریبی ہم آہنگی کے ساتھ کام کرتا ہے تاکہ معیشت میں کسی جعلی بینک نوٹ اور انعامی بانڈ کے گردش نہ کرنے کو یقینی بنایا جاسکے۔ یہ اسٹیٹ بینک کی جانب سے مارکیٹ میں اجرا سے پہلے اپنی تمام مصنوعات میں سیکورٹی خصوصیات کی شمولیت کو یقینی بناتا ہے۔ پی ایس پی سی کے پاس جدید آلات سے لیس ایک لیب موجود ہے جو اسٹیٹ بینک اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی اطلاع پر مارکیٹ میں موجود کسی مشتبہ جعلی پراڈکٹ کا فرانزک تجزیہ کرتی ہے۔ یہ لیب جدید جانچ کرنے کی اہلیت رکھتی ہے اور عالمی معیارات پر عمل کرتی ہے۔ پی ایس پی سی اپنے فارنزک تجزیے کی استعداد کو پورے ملک میں پھیلانے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ مصنوعات کی اصلیت کی تصدیق میں استعمال ہونے والے وقت کو کم کیا جاسکے۔

7.4.2 افرادی وسائل کی پالیسی کی اسٹیٹ بینک کے نشانیے سے مطابقت

پی ایس پی سی کی پالیسیوں کو ترتیب میں لانے کے لیے موجودہ افرادی وسائل کی پالیسیوں پر نظر ثانی کی جارہی ہے اور جہاں کہیں قابلِ اطلاق ہو، انھیں اسٹیٹ بینک کی پالیسیوں سے ہم آہنگ بنایا جارہا ہے۔ پہلے مرحلے میں، بھرتی، ترقی، خامیوں کی نشاندہی، کارپوریٹ سوشل ذمہ داری اور ضابطۂ اخلاق سے متعلق پالیسیوں پر نظر ثانی کی جارہی ہے۔

آئی ایس او معیارات پر پورا اترنے اور حفاظتی خطرات ختم کے لیے پی ایس پی سی حفاظتی مہمات چلارہا ہے، اور آگاہی سیشنوں اور تمام ملازمین کے لیے ابتدائی طبی امداد کی تربیتوں کا انعقاد کررہا ہے۔ پائیدار ماحول کے قیام میں ہر شعبے کے اہم کردار ادا کو یقینی بنانے کے لیے پی ایس پی سی نے متعدد اقدامات کیے ہیں۔

7.4.3 خودکاری کی معاونت کے لیے کاروباری امور کی تشکیلِ نو

استعداد میں اضافے، روشنائی کے ضیاع کے خاتمے، انسانی غلطیوں کے خطرے میں کمی اور پراسس کو ہموار بنانے کے لیے خودکاری کی سہولت بہم پہنچانے کے لیے نئی مشینیں نصب کی گئیں۔ Intaglio مشین اور ایک فنشنگ اور پیکیجنگ مشین حال ہی میں نصب کی گئیں مشینوں میں شامل ہیں۔ مزید برآں، انتظامیہ نے پیداواری استعداد میں اضافے کے لیے پرانی مشینوں سے دوبارہ کام لینے کی مہم چلائی۔

7.4.4 جدید انفارمیشن سسٹم کا نفاذ

آئی ٹی کے اہداف کو تزویراتی طور پر ترتیب دینے اور جدید انفارمیشن سسٹم کے نفاذ کے لیے پی ایس پی سی نے کاروباری امور کی خودکاری، ہمواری، اور معاونت کے لیے مختلف ای آر پی ماڈلز تیار کیے، جیسے، نقد کی خریداری کا سسٹم، بولی کی خریداری کی دستاویزیت، دستاویزات کے انتظام کا نظام۔ کاروباری امور میں آسانی اور تنظیم کے لیے پی ایس پی سی نے متعدد ڈیش بورڈ وضع کیے ہیں۔

پی ایس پی سی کی ویب سائٹ کا بھی آغاز ہوچکا ہے جس میں شفافیت برقرار رکھنے اور پبلک ریکارڈ کے لیے ضروری اعدادوشمار پیش کی جاتے ہیں۔ ویب سائٹ 20 لاکھ روپے سے کم کی خریداریوں کے لیے اخبارات میں مہنگے اشتہاروں سے احتراز برت کے خریداری کی لاگت کو کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوگی۔

7.4.5 کارپوریٹ نظم ونسق اور داخلی انضباطی فریم ورک میں بہتری

پی ایس پی سی بورڈ کے تجربہ کار اراکین کے تحت کام کرتا ہے۔ اسٹیٹ بینک کی تحویل میں آنے کے بعد سے خریداری کمیٹی، رسک اینڈ انویسٹمنٹ کمیٹی، آڈٹ کمیٹی، افرادی وسائل کی کمیٹی اور نامزدگی کمیٹی بنائی گئیں تاکہ اس اہم عبوری مرحلے میں پی ایس پی سی کی انتظامیہ کی رہنمائی کی جاسکے۔

خطرے کا مسلسل انتظام خلل کے خطرے کو کم کرتا ہے اور خلل انگیزی پائے جانے کے امکانی اثرات کا جائزہ لیتا ہے۔ اس صلاحیت کے ذریعہ، تنظیم ایک مؤثر پروگرام بناتی ہے جو اہم متعلقہ فریقوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے منصوبہ بند ردعمل، بازیابی اور بحالی کا طریقہ کار مہیا کرتا ہے۔ پی ایس پی سی نے کاروباری خطرے کے انتظام کا نظام تیار کیا ہے اور کاروبار کی غیر یقینی صورت حال کو سنبھالنے کے لیے ایک کاروباری خطرے کے انتظام (ERM) کی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ مزید یہ کہ کسی بھی غیر متوقع واقعے یا سانحے کی صورت میں کاروباری تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے، بی سی پی مینوئل تیار کیا گیا ہے اور بی سی پی کمیٹی کے ساتھ شیئر کیا گیا ہے۔ کارپوریٹ نگرانی کو بہتر بنانے کے لیے، پی ایس پی سی کا آڈٹ چارٹر بھی وضع کیا گیا ہے۔ اسی طرح، کارپوریٹ لاء پر عمل درآمد کو بہتر بنانے کے لیے ایسوسی ایشن کے آرٹیکل میں بھی ترامیم کی گئیں۔